سوال

(169) بناوٹی درود کے بارے میں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

درودتاج درود لکھی ۔ حزب البحر ۔ دلائل الخیرات ۔ اور پنجم کلمہ ردکفر ۔ اللھم انی اعوزبک منن ان اشرک بک وانا اعلم بہ اخیرتک یہ ماثور ہے یا نہیں

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ ﷺ کا تعلیم کردہ درودوہ ہے ۔ جوالتحیات میں پڑھا جاتا ہے ۔ اس کے علاوہ سب لوگوں کے بنائے ہوئے ہیں ۔ جن کی پابندی کرنے کا حکم نہیں ۔

تشریح

ایک اوردرود صلواۃ النار کے نام سے مشہور ہے جس کے الفاظ اللھم صل صلوۃ کاملۃ وسلم سلاما تاما علی سیدنا محمد تنحل بہ العقد و تنفرج بہ الکرب الخ ہیں اس ک بارے میں مولانا عبید اللہ صاحب شیخ الحدیث فرماتے ہیں ۔ مذکورہ درود کا زکر کسی حدیث میں نہیں آیا ہے ۔ اور میرے نزدیک اس کا پڑھنا درست نہیں ۔ 1 ۔ قرآن کریم میں پیغمبر علیہ الصلواۃ والسلام پر صلواۃ وسلام بھیجنے کا حکم نازل ہوا توصحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین نے آپ ﷺ سے صلواۃ وسلام کے الفاظ دریافت کیے آپ ﷺ نے جواب میں جو طریقہ اور الفاظ بتائے وہ کتب حدیث میں مشہور ومعروف ہیں ۔ خود پیغمبر ﷺ کے بتائے ہوئے طریقے سے بہتر اور کون الفاظ ہوسکتے ہیں ۔ اس کے بعد اپنی طرف سے الفاظ گھڑنے کی ضرورت نہیں رہتی ۔

2 ۔ اس مذکورہ صلواۃ وسلام میں چار جگہ لفظ بہ مذکور ہے ۔ اس لفظ میں ضمیر کا مرجع بھی یستسقی الغمام بوجھہ الکریم کی مناسبت اور رعایت کی وجہ سے لفظ محمد ہوگا ۔ اور جس طرح یہ جملہ محمد کی صفت ہے ۔ اسی طرح اس سے پہلے کے چاروں جملے بھی محمد کی صفت ہوں گے اور اس صورت میں ان جملوں کا معنی یہ ہوگا ۔ اے اللہ سیدنا محمد رسول اللہ ﷺ پر کامل اور تام صلواۃ وسلام نازل فرما ۔ جن کی ذات کے زریعے سے مشکلیں حل ہوتی ہیں ۔ گرہیں کھلتی ہیں ۔ مصائب دور ہوتے ہیں ۔ حاجتیں پوری ہوتی ہیں ۔ مقاصد اور تمنایئں بر آتی ہیں ۔ اور حسن خاتمہ حاصل ہوتا ہے ۔ اور جن کے رویائے مکرم یا ذات گرامی کے ذریعہ بارش مانگی جاتی ہے ۔ لیکن یہ کھلی ہوئی حقیقت ہے کہ مشکلات کا دور کرنے والا ۔ مصائب اور غم دور کرنے والا ۔ قاضی الحاجات مرادوں اور تمناؤں کا برلانے والا اور حسن خاتمہ کی توفیق دینے والا صرف اللہ تعالیٰ ہے ۔ اور یہ امور اسی کی ذات سے وابستہ ہیں ۔ نہ کسی پیٖمبر یا ولی پیر سے پس چونکہ یہ الفاظ موہم شرک ہیں ۔ اس لئے نہیں پڑھنے چاہیں ۔ الیٰ آخرہ (مصباح جلد اول ص 10 ۔ 11)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد01ص365

محدث فتویٰ